© rasailojaraid.com

ان سے ہمیشہ گزارش کی کہ تصنیف و تالیف پر توجہ دیں، ماشاء اللہ یہ دوسرا کتابچہ ہے، جس میں آپ ﷺ کے مزاح کے واقعات کو جمع کر دیا ہے، تاکہ انسان زاہد خشک نہ رہے، طبیعت میں ظرافت اور روح میں بالیدگی موجود رہے، آج کے دور میں اس قسم کی کتب کی سخت ضرورت ہے، جبکہ چہار جانب تشدد، دکھ اور غم کے بادل چھائے ہوئے ہیں، انسانی زندگی مشین بن گئی ہے۔

کتاب کا نام : پروفیسر اقبال اور حدیث رحمۃ اللہ علیہ

مصنف : ڈاکٹر محمد عبدالمقیت شاکر علیمی

ناشر : مکتبہ علیمی ۶/سی شعیب پلازہ بلاک نمبر ا گلشن اقبال کراچی، جنوری ۲۰۱۳ء،

فون نمبر: ۰۳۰۰-۲۱۷۸۳۳۷

قیمت و صفحات : ۶۵۰ روپے، صفحات ۹۲۰

ڈاکٹر صاحب پروفیسر کی حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیتے رہے، آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی عبداللہ گرلز کالج میں پروفیسر تھیں، ملاقاتوں کا سلسلہ رہا، میں جب ایم اے کی کلاسوں کو لیکچر دینے کے لئے جاتا تھا اسی طرح محترمہ ڈاکٹر نسیم آراء بھی چونکہ ماشاء اللہ پی ایچ ڈی ہیں، اس سے قبل مجلہ میں آپ کے مقالہ پر تبصرہ تحریر کر چکا ہوں، انہیں کالج میں سیرت النبی ﷺ کے سمینارز میں بحیثیت جج شریک کرتا رہا ہوں۔ دونوں میاں بیوی نے متعدد شاہکار تصنیفات قلمبند کی ہیں۔

علامہ اقبال کسی تعارف کے محتاج نہیں، ڈاکٹر عبدالمقیت صاحب نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام بانگ درا، بال جبریل، ضرب کلیم اور ارمغان حجاز کے اردو و فارسی مجموعات کا گہرائی سے مطالعہ کیا، اور اقبال کی طرح عشق رسول میں ڈوب کر یہ مجموعہ تیار کیا ہے، اور ثابت کیا ہے اقبال کی فکر کا منبع قرآن کریم و حدیث ہی ہے، بلکہ قرآن و حدیث میں جو احکامات و تعلیمات بیان کی گئی ہیں، اقبال نے اپنے کلام میں انہیں سمونے کی کوشش کی ہے، پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفی صاحب جو آپ کے استاذ ہیں، انہوں نے اقبال اور قرآن کریم کو موضوع بنایا تھا، آپ نے اپنے استاذ کے حکم پر اقبال اور حدیث نبوی ﷺ کو اس کتاب میں موضوع بحث بنایا ہے۔

کتاب کا اسلوب یہ ہے کہ مندرجہ بالا مجموعہ کلام کا مجموعہ کی ترتیب کے مطابق ایک یا چند اشعار ذکر کرتے ہیں، پھر اس شعر کا مفہوم بیان کرتے ہیں، اس کے بعد ایسی احادیث جس میں اس مضمون کو بیان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیا گیا ہو انہیں پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے احادیث کا متن پیش کیا ہے، اور متن کو مختلف حدیث کے تیار شدہ سافٹ ویئر سے سرچ کیا ہے، لیکن حوالہ نامکمل دیا ہے، اگر کتاب اور باب کے ساتھ حدیث نمبر بھی تحریر کر دیتے تو یقیناً یہ بہت زیادہ مفید کام ہو جاتا ہے، واضح رہے یہ اس موضوع پر پہلا حصہ ہے، موصوف کا ارادہ دوسرا حصہ بھی تیار کرنے کا تھا، لیکن غالباً زندگی نے مہلت نہیں دی۔

کتاب کا نام : فانوس (بچوں کے لئے منظوم کلام)

مصنف : منظر عارفی

ناشر : تذکرہ پبلی کیشنز، ۱۳ ۷، شاہ فیصل کالونی، بلاک نمبر ۳، کراچی، ۲۰۱۰ء

۰۳۲۲-۲۵۵۹۸۵۴

قیمت وصفحات : ۲۰۰ روپے، صفحات ۱۲۷

منظر عارفی صاحب اصلاحی شاعری کرتے ہیں، تین ابواب پر مشتمل یہ کتاب آسان شاعری میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے تیار کی گئی ہے، جھوٹ، حیاء، نماز، غیبت اور اچھے اخلاق کی تعلیم اشعار کی صورت میں دی گئی ہے۔ ۲۰۱۰ء میں اس کتاب کو قومی سیرت ایوارڈ سے نوازا گیا، اور عمرہ پر بھیجنے کا اعلان کیا گیا، موصوف میرے ساتھ عمرہ میں شریک رہے اور ایک ہی کمرہ میں قیام کا موقع ملا، جو کہ میرے لئے سعادت کی بات ہے، موصوف کو اس سے قبل ۲۰۰۸ء میں نیشنل بک فاؤنڈیشن نے بھی توصیفی ایوارڈ سے نوازا تھا، موصوف کے بعض اشعار بہت جامع ہیں، حیاء پر ایک آخری شعر پیش خدمت ہے۔

اسلام کا جمال بھی شرم و حیاء میں ہے　　انسان کا کمال بھی شرم و حیا میں ہے

دوسرا شعر کتاب پر ملاحظہ کریں۔

سارے جہاں میں حق ہے عظمت کتاب سے　　کرتے ہیں جو بھی لوگ محبت کتاب سے

ہر عہد مشک بار ہے منظر کتاب سے　　اس درجہ اعتبار ہے منظر کتاب کا

کتاب کا نام : تحفہ حرمین شریفین

مصنف : مولانا ڈاکٹر مفتی عبدالرحمن کوثر مدنی

ناشر : ولی اللہ میمن، میمن اسلامک بکس، دکان نمبر ۲۹، نایاب جامع مسجد لیاقت آباد،

© rasailojaraid.com